© rasailojaraid.com

اِس قاعدہ کو پیشِ نظر رکھ کر آپ دیکھیں گے کہ اسلام نے انسان کو خدا کا خلیفہ اور رُوئے زمین پر اس کا نائب قرار دیا ہے —— اگر انسان رُوئے زمین پر خدا کا نائب ہے تو اُس کی زندگی کا نصب العین خدا کی رضا جوئی اور اس کی خوشنودی کے حصول کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟

(اسلامی تہذیب اور اس کے اصول و مبادی)

تصحیح (بہ سلسلہ شمارہ اکتوبر)

ص ۳۶ پر کَلَمَتُہٗ کے بجائے کَلِمَتُہٗ ہونا چاہیے اور اَلعَذرَ البُتُولُ کو اَلعَذرَاءِ البُتُولِ ہونا چاہیے۔

ایک صاحب کا اعتراض ہے کہ "قرآن اور تاثیرِ قرآن —— ایک معجزہ" جو عنوانِ مضمون ہے (اسعد گیلانی صاحب کا) "یہ قول قرآن کا نہیں" معلوم نہیں "معجزہ ہونا" یا "تاثیرِ قرآن" یا کچھ اور مراد ہے؟ مضمون نگار غور فرمالیں۔

میرے مضمون "شرک —— ظلمِ عظیم" کے اندر:

ص ۱۰۰ و ۱۰۱

اَحُفَظِ کے بجائے اُحْفَظِ —— تَجَاهَكَ کے بجائے تُجَاهَكَ

نَحَرِفُ کے بجائے تَعَرَّفْ —— مَاسُئَلِ کے بجائے فَاسْئَلِ

کَتَبَ اللّٰهُ کے بجائے کَتَبَهٗ اللّٰهُ —— جَفَنَّتِ الصُّحُفِ کے بجائے جَفَّتِ الصُّحُفُ

(جن صاحب نے توجہ دلائی اُن کا شکریہ)

—— مدیر ——

© rasailojaraid.com